بسم الله الرّحمن الرّحيم

Juzz 9

Lesson 97: Al-A'raf: 188-206

TA'LEEM AL QUR'AN

(URDU)

Notes

● سجدة

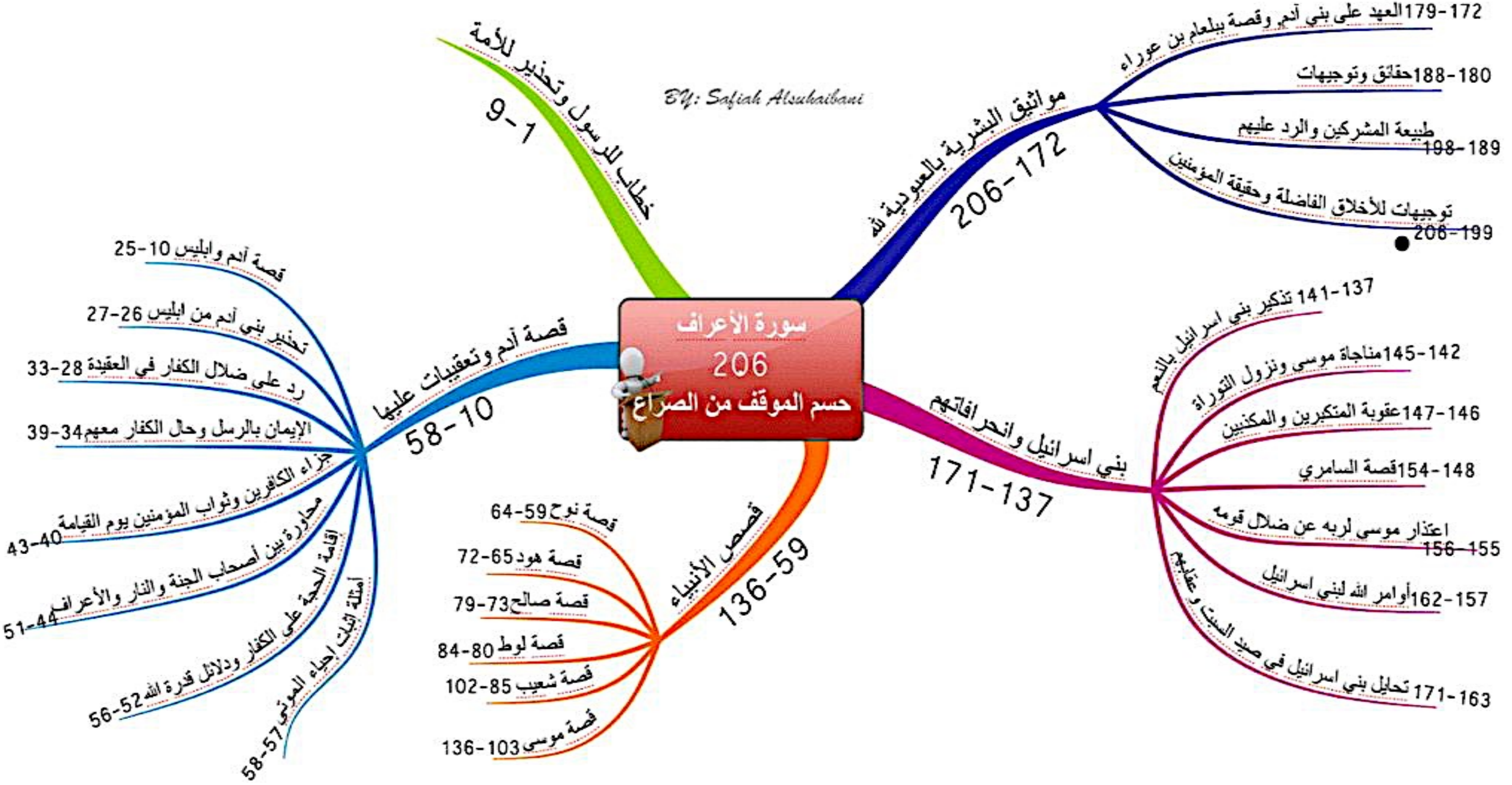

BY: Safiah Alsuhaibani
سورة الأعراف
206
حسم الموقف من الصراع
خطاب للرسول وتحذير للأمة
1-9
مواثيق البشرية بالعبودية لله
172-206
172-179العهد على بني آدم وقصة بلعام بن عوراء
180-188حقائق وتوجيهات
طبيعة المشركين والرد عليهم
189-198
توجيهات للأخلاق الفاضلة وحقيقة المؤمنين
199-206 ●
بني اسرائيل وانحرافاتهم
137-171
137-141 تذكير بني اسرائيل بالنعم
142-145مناجاة موسى ونزول التوراة
146-147عقوبة المتكبرين والمكذبين
148-154قصة السامري
اعتذار موسى لربه عن ضلال قومه
155-156
157-162أوامر الله لبني اسرائيل
163-171 تحايل بني اسرائيل في صيد السبت و عقابهم
قصص الأنبياء
59-136
قصة نوح59-64
قصة هود65-72
قصة صالح73-79
قصة لوط 80-84
قصة شعيب 85-102
قصة موسى103-136
قصة آدم وتعقيبات عليها
10-58
قصة آدم وابليس 10-25
تحذير بني آدم من ابليس 26-27
رد على ضلال الكفار في العقيدة 28-33
الإيمان بالرسل وحال الكفار معهم34-39
جزاء الكافرين وثواب المؤمنين يوم القيامة
40-43
محاورة بين أصحاب الجنة والنار والأعراف
44-51
إقامة الحجة على الكفار ودلائل قدرة الله52-56
أمثلة إثبات إحياء الموتى57-58

عَنْهَا ط	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
اس سے	کہہ دیجیے	بے شک	علم اس کا	پاس ہے	اللہ کے	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ (187)	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا
نہیں وہ جانتے	کہہ دیجیے	نہیں ہوں میں مالک	اپنے نفس کے لیے	کسی نفع کا	اور نہ	کسی نقصان کا

اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ط	وَلَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ
مگر	جو	چاہے	اللہ	اور اگر	ہوتا میں	میں جانتا	غیب کو	البتہ کثرت سے لے لیتا میں

معانقة 8

مِنَ الْخَيْرِ صلے ج	وَمَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ ج	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ
بھلائی میں سے	اور نہ	پہنچتی مجھے	کوئی تکلیف	نہیں ہوں	میں	مگر	ڈرانے والا	اور خوش خبری دینے والا

ع 23 7 13

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (188) ع	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	جان سے	ایک ہی

وَّجَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا ج	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا
اور اس نے بنایا	اس سے	جوڑا اس کا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	طرف اس کے	پھر جب	اس نے ڈھانپ لیا اسے

حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ ج	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا
اس نے اٹھایا	بوجھ	ہلکا	پس وہ چلتی رہی	ساتھ اس کے	پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی	دونوں نے دعا کی

اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ
اللہ سے	جو رب ہے ان دونوں کا	البتہ اگر	دے دیا تو نے ہمیں	صحیح سلامت (بچہ)	البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (189)	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ
شکر کرنے والوں میں سے	تو جب	اس نے دیا ان دونوں کو	صحیح سلامت	ان دونوں نے بنالیے	اس کے لیے

شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا ج	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (190)
شریک	اس میں جو	اس نے دیا انہیں	پس بلند تر ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ (191) صلے	وَلَا
کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ان کو جو	نہیں وہ پیدا کر سکتے	کچھ بھی	اور وہ	وہ پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَّلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (192)	وَاِنْ
وہ استطاعت رکھتے	ان کے لیے	کسی مدد کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور اگر

تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
تم بلاؤ انہیں	طرف ہدایت کے	نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری	یکساں ہے	تم پر	خواہ بلاؤ تم انہیں

اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ (193)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
یا	تم	خاموش رہو	بے شک	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے

عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
بندے ہیں	تمہاری طرح کے	پس پکارو انہیں	تو چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ (194)	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	کہ وہ چلتے ہوں	ساتھ ان کے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ
کہ وہ پکڑتے ہوں	ساتھ ان کے	یا	ان کی	آنکھیں ہیں	کہ وہ دیکھتے ہوں	ساتھ ان کے	یا

لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ط	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ
ان کے	کان ہیں	کہ وہ سنتے ہوں	ساتھ ان کے	کہہ دیجیے	پکارو	اپنے شریکوں کو

ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا	تُنْظِرُوْنِ (195)	اِنَّ	وَلِيِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
پھر	چال چلو میرے خلاف	پھر نہ	تم مہلت دو مجھے	بے شک	میرا دوست	اللہ ہے	جس نے

نَزَّلَ	الْكِتٰبَ صلے	وَهُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ (196)	وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
نازل کی ہے	کتاب	اور وہی	دوست رکھتا ہے	صالحین کو	اور وہ جنہیں	تم پکارتے ہو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

Lesson 97:
Al-A'raf:
188-206

مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (197)
اس کے سوا	نہیں وہ استطاعت رکھتے	تمہاری مدد کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ مدد کر سکتے ہیں

وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَسْمَعُوْا ؕ	وَتَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
اور اگر	تم پکارو انہیں	طرف ہدایت کے	نہیں وہ سنیں گے	اور آپ دیکھیں گے انہیں	کہ وہ دیکھ رہے ہیں

اِلَيْكَ	وَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ (198)	خُذِ	الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ
طرف آپ کے	حالانکہ وہ	نہیں وہ دیکھ رہے	اختیار کیجیے	درگزر کو	اور حکم دیجیے	نیکی کا

وَاَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (199)	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ
اور اعراض کیجیے	جاہلوں سے	اور اگر	وسوسہ آئے آپ کو	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (200)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
پس پناہ طلب کیجیے	اللہ کی	بے شک وہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے	بے شک	وہ جنہوں نے

اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا
تقوی کیا	جب	چھو جاتا ہے انہیں	کوئی خیال	شیطان کی طرف سے	تو وہ چونک پڑتے ہیں	پھر یکایک

هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ (201) ج	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ
وہ	دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان (شیطانوں) کے	وہ کھینچتے ہیں انہیں	گمراہی میں	پھر

لَا يُقْصِرُوْنَ (202)	وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا
نہیں وہ کمی کرتے	اور جب	نہیں	آپ لاتے ان کے پاس	کوئی نشانی	وہ کہتے ہیں	کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهَا ؕ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
چن لایا تو اسے	کہہ دیجیے	بے شک	میں پیروی کرتا ہوں	اس کی جو	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے

مِنْ رَّبِّيْ ج	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ
میرے رب کی طرف سے	یہ	بصیرت کی باتیں ہیں	تمہارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (203)	وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور جب	پڑھا جائے	قرآن	پس غور سے سنو	اسے

وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (204)	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ
اور خاموش رہو	تاکہ تم	تم رحم کیے جاؤ	اور ذکر کیجیے	اپنے رب کا	اپنے دل میں

تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً	وَّدُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ
عاجزی	اور خوف سے	اور بغیر	بلند	آواز کے	صبح کے وقت

وَالْاٰصَالِ	وَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (205)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ
اور شام کے وقت	اور نہ	ہوں آپ	غافلوں میں سے	بے شک	وہ (فرشتے) جو	آپ کے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	وَلَهٗ	يَسْجُدُوْنَ (206) السجدة ع
نہیں وہ تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور اسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

ع 24 18 14 السجدة

اٰيَاتُهَا: 75 | 8 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 | رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ ج
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	غنیمتوں کے بارے میں	کہہ دیجیے	غنیمتیں	اللہ کے لیے	اور رسول کے لیے ہیں

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ ص	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ
پس ڈرو	اللہ سے	اور اصلاح کرو	آپس میں	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (1)	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ
اگر	ہو تم	ایمان لانے والے	بے شک	مومن تو	وہ ہیں	جب	ذکر کیا جاتا ہے

اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ
اللہ کا	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیات اس کی	وہ زیادہ کر دیتی ہیں انہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

Lesson 97: Al-A'raf: 188-206

بسم الله الرّحمن الرّحيم

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا
ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ
أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ
الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا
إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿١٨٨﴾

آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے
لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی
ضرر کا، مگر اتنا ہی کہ جتنا اللہ نے چاہا ہو اور
اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت
سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی نقصان مجھ
کو نہ پہنچتا میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت
دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں
(188)

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَاۖ
فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا
فَمَرَّتْ بِهِۖفَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ
﴿١٨٩﴾

ہ اللہ تعالیٰ ایسا ہے جس نے تم کو ایک تن واحد
سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس
اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے پھر جب میاں نے
بیوی سے قربت کی تو اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا۔ سو
وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ
بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو ان کا
مالک ہے دعا کرنے لگے کہ اگر تو نے ہم کو صحیح
سالم اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گزاری کریں گے
(189)

Al-A'raf: 188 – 206

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

(190)

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہ کر سکیں اور وہ خود ہی پیدا کئے گئے ہوں

(191)

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود بھی مدد نہیں کرسکتے

(192)

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ
صَامِتُونَ
﴿١٩٣﴾
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ
فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ
﴿١٩٤﴾

ور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو
تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے
دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم
خاموش رہو (193)

واقعی تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے
ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں سو تم ان کو
پکارو پھر ان کو چاہئے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر
تم سچے ہو (194)

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَاۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ
يَبْطِشُونَ بِهَاۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ
بِهَاۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَاۗ قُلِ
ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا
تُنظِرُونِ
﴿١٩٥﴾
إِنَّ وَلِـِّۧىَ ٱللَّهُ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْكِتَٰبَۖ
وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١٩٦﴾

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں یا ان کے
ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی
آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں، یا ان کے کان ہیں
جن سے وہ سنتے ہیں آپ کہہ دیجئے! تم اپنے سب شرکا
کو بلا لو، پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر
مجھ کو ذرا مہلت مت دو (195)

میرا مددگار تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق)
نازل کی۔ اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے (196)

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ
يَنصُرُونَ
﴿١٩٧﴾

اور تم جن لوگوں کی اللہ کو چھوڑ کر عبادت
کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور
نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں (197)

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا
يَسْمَعُواۖ وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ
﴿١٩٨﴾

اور ان کو اگر کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس
کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ
آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی نہیں
دیکھتے (198)

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْجَاهِلِينَ
﴿١٩٩﴾

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
﴿٢٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ
الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ
﴿٢٠١﴾

آپ درگزر کو اختیار کریں نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں (199)

اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے (200)

یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آجاتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں، سو یکایک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں (201)

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

الأعراف - ﴿٢٠٠﴾

جب آپ کسی کو معاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو شیطان آپ کے ذہن میں منفی خیالات ڈال کر آپ کو روکتا ہے۔

جب بھی آپ کسی کی مدد کرنا چاہیں یا کسی کو معاف کرنا چاہیں اور آپ کا دل آپ کو روکے تو دعاؤں کے ذریعے اللہ سے مدد طلب کریں۔

اگر تم کسی جاہل سے بدلہ لینا چاہتے ہو تو جان لو کہ یہ خیال شیطان کا ہے۔

شیطان کے وسوسوں سے حفاظت کی دعا

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ
الأعراف - ﴿٢٠٠﴾

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ

الأعراف - ﴿٢٠٠﴾

- شیطان ہر وقت ہمارے پاس آتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہم قرآن پڑھتے ہیں تو تعوذ پڑھتے ہیں۔ شیطان سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ اللہ سے دعا کرنا ہے۔
- انسان کو دو طرح کے خیالات آتے ہیں۔ مثبت اور منفی. مثبت سوچ صرف ایک بار آتی ہے لیکن منفی سوچ ذہنوں کو نہیں چھوڑنا چاہتی
- شیطان ہمیں اچھے خیالات کو بھلا دیتا ہے۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ

الأعراف - ﴿٢٠٠﴾

یہ انسانوں کے لیے
آزمائشیں ہیں۔

- یہ نماز کے دوران ہمیں سرگوشی کرتا ہے۔
- اس آیت سے ہم سیکھ رہے ہیں کہ جب ہم کوئی اچھا کام کرنا چاہتے ہیں یا کسی کو معاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو شیطان اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہم نیکی کو بھول جائیں یا معاف نہ کریں۔
- وسواس اور نیك خیالات میں فرق یہ ہے کہ اچھا خیال ایک بار آتا ہے لیکن وسواس بار بار آتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ
طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا
فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ
﴿٢٠١﴾

یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان
کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے
آجاتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں،
سو یکایک ان کی آنکھیں کھل جاتی
ہیں (201)

جس شخص پر شیطان غالب آجاتا ہے وہ وسواس اور اچھے خیالات میں فرق نہیں کرسکتا۔

یہ دنیا ایک آزمائش ہے اور اسی لیے شیطان بار بار حملہ کرتا ہے۔

شیطان اور نفس کے شر سے کوئی محفوظ نہیں۔ محفوظ رہنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ہر وقت اللہ کو یاد کیا جائے۔

وہ کیا چیز ہے جو انسان کو شیطان سے بچاتی ہے؟ تقویٰ

Al-A'raf: 155 - 168

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ
﴿٢٠٢﴾

اور جو شیاطین کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے لے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ
إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ
مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿٢٠٣﴾

اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے؟ آپ فرما دیجئے! کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ گویا بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں (203)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو (204)

وإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ
﴿٢٠٢﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿٢٠٣﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

- إِخْوَانُهُمْ -کس کے بھائی؟ شیطان کے بھائی

- "هُم" کا ضمیر کس طرف جا رہا ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا پیچھا شیطان کرتا ہے۔

- شیطان کبھی نہیں رکتا۔

شیطان کے إِخْوَانُهُمْ کون ہیں؟ جو اسراف کرتے ہیں۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓاْ إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾-سورة الإسرآ

وإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ
﴿٢٠٢﴾

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿٢٠٣﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

- زیادہ خرچ کرنے میں کیا نقصان ہے؟ اچھے کاموں کے لیے وقت اور پیسہ نہیں بچنا۔

- جب آپ زیادہ خرچ کرتے ہیں، تو آپ زیادہ کمانا چاہتے ہیں اور اس کے لیے آپ مزید کمانے کے طریقے تلاش کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

- شیطان لوگوں کو کس قسم کی چیزیں خریدنے کی ترغیب دیتا ہے؟

ایسی چیزیں جن کی ہمیں ضرورت نہیں ہے یا وہ کھانا خریدتے ہیں جو صحت مند نہیں ہیں۔

Al-A'raf: 188 – 206

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا
يُقْصِرُونَ
﴿٢٠٢﴾
وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ
إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ
مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿٢٠٣﴾
وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

- ایسی تمام سرگرمیاں انسان کی جہالت میں اضافہ کرتی ہیں۔

- شیطان انسانوں کو ہر طرح کے طریقے استعمال کرتے ہوئے مصروف رکھتا ہے تاکہ وہ قرآن کی طرف نہ آئیں۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا
اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ
مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
﴿٢٠٣﴾

دین کا مطلب کراماتی طریقوں میں گم ہو جانا نہیں ہے۔
دین لوگوں کو نصیحت اور بشارت دینا ہے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ... یہ کون کہتا تھا؟

مشرکین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا کرتے تھے۔

اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ کوئی معجزہ کیوں نہ لائے؟ آپ فرما دیجئے! کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ گویا بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں (203)

Al-A'raf: 188 – 206

https://data.alhudamedia.com/Media/Al-Quran/Talim_al-Quran/TQ2007/TQ2007-P09-L097C_Al-Araf_188-206_Tafsir_200-206.mp3 stopped at 11 minutes

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

اگر آپ مصروفیت کی وجه سے طویل عرصے تک قرآن نہیں سن سکتے۔ آپ اسے کسی بھی ڈیوائس پر مختصر وقفوں کے لیے چلا سکتے ہیں۔

جب اسے پڑھا جا رہا ہو تو توجه دیں۔

قرآن کی تلاوت کو صرف برکت کے لیے کسی ڈیوائس پر نه لگائیں۔ جب که آپ اس پر کوئی توجه نہیں دے رہے ہوں گے۔

قُرآن کا ادب و احترام

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

جب قرآن پڑھا جاتا تھا تو
کفار شور کیوں مچاتے
تھے؟

جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو دل پر
اثر ہوتا ہے۔ کافروں کو معلوم
تھا کہ اگر لوگ قرآن کو سنیں گے
تو اس پر ایمان لے ائیں گے۔

Al-A'raf: 188 – 206

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٢٠٤﴾

ہم اللہ کی رحمت کیسے
حاصل کر سکتے ہیں؟

ہم یہ دعا مانگتے ھیں:

یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

رحمت قرآن کی تلاوت سے آتی ہے۔

Al-A'raf: 188 – 206

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
﴿٢٠٥﴾

اوراے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور
خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی
نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور
شام اور اہل غفلت میں سے مت ہونا
(205)

کیا ہم صرف ہونٹ ہلانے یا تسبیح سے اللہ
کو یاد کر سکتے ہیں؟

ہم اپنے دلوں میں بھی اللہ کو یاد کر سکتے
ہیں۔ جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو
ہم اس شخص کو اپنے دل میں یاد کرتے
ہیں۔ اللہ کے ساتھ ایسا تعلق ہونا چاہیے کہ
ہم اسے دل میں یاد کریں۔

Al-A'raf: 188 – 206

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
﴿٢٠٥﴾

اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور
خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی
نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور
شام اور اہل غفلت میں سے مت ہونا
(205)

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
﴿٢٠٥﴾

اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں سے مت ہونا (205)

بِالْغُدُوِّ: (الغدو): طلوع فجر سے طلوع شمس کے درمیان کا وقت۔

الْآصَالِ: عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت۔

صبح کے اذکار طلوع آفتاب سے پہلے پڑھ لینا چاہیے۔

Al-A'raf: 188 – 206

Al-A'raf: 188 – 206

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
﴿٢٠٥﴾

اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف
کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم
آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل
غفلت میں سے مت ہونا (205)

غافلوں کون ہیں؟

جو فجر کے لیے نہیں اٹھتے

جو عصر کی نماز نہیں پڑھتے

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ
﴿٢٠٥﴾

اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر
اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف
کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم
آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل
غفلت میں سے مت ہونا (205)

- جہالت سے نکلنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

اذکار کے لیے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے
کا وقت مقرر کرنا چاہیے۔

- اذکار پوری توجہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ عاجزی،
خشوع اور خوف کے ساتھ اذکار پڑھنا چاہیے۔

- ذکر میں تسبیحات، قرآن کی تلاوت، درس و
تدریس شامل ہیں

فرشتے

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

Al-A'raf: 188 – 206

یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں (206)

- ہمیں فرشتوں کی مثال میں یہ معیار دیا جا رہا ہے کہ وہ اللہ کی تسبیح تو کرتے ہیں لیکن اپنی عبادت پر تکبر نہیں کرتے۔ کسی کو اپنی عبادت میں تکبر نہیں کرنا چاہیے۔

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩

﴿٢٠٦﴾

-یہ پہلا سجدہ تلاوت ہے جو قرآن میں آیا ہے۔

امام ابو حنیفہ کے نزدیک سجدہ تلاوت واجب ہے۔ اگر واجب چھوڑ دیا جائے تو گناہ ہے۔

دوسرے ائمہ کہتے ہیں کہ سجدہ تلاوت سنت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ادا کیا جائے تو ثواب ہے لیکن اگر نہ کیا جائے تو کوئی گناہ نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩

﴿٢٠٦﴾

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِى خَلَقَهُ، وَشَقَّ
سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ،
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

دعا

سجده تلاوت

دعاء كفارة المجلس

وروى أبو هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّم: «مَنْ جَلَسَ في مَجْلس فَكثُرَ فيهِ لَغطُهُ فقال قَبْلَ أنْ يَقُومَ منْ مجلْسه ذلك:

سبْحانَك اللَّهُمّ وبحَمْدكَ أشْهدُ أنْ لا إله إلا أنْت أسْتغْفِرك وَأتَوبُ إليْك

إلا غُفِرَ لَهُ ماَ كان ـِفي مجلسه ذلكَ» رواه الترمذي.